14 اگست 2025ء

گورنر اسٹیٹ بینک کا یومِ آزادی پر خطاب، معاشی استحکام اور اصلاحات کی ضرورت پر زور

بینک دولتِ پاکستان نے پاکستان کے 78ویں یوم آزادی کے موقع پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کراچی میں پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد کیا۔ گورنر جمیل احمد نے قومی پرچم لہرایا۔

اپنے کلیدی خطاب میں گورنر نے کہا کہ اسٹیٹ بینک ملک کی طویل مدتی خوشحالی کے لیے زری اور مالی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں، ہمیں غیر معمولی اقتصادی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اور ہم اب اقتصادی استحکام اور پائیدار ترقی کی طرف گامزن ہیں۔

گورنر نے یاد دلایا کہ مئی 2023ء میں مہنگائی 38 فیصد تک پہنچ چکی تھی۔ اس کے جواب میں اسٹیٹ بینک نے مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک تسلسل کے ساتھ اقدامات کیے۔ یہ کوششیں کامیاب رہیں، اور مہنگائی مئی 2024ء تک 11.8 فیصد تک گر گئی، اور جون 2025ء میں یہ تاریخی طور پر 3.2 فیصد کی کم ترین سطح پر آ گئی۔ گورنر نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک نے مہنگائی کے منظرنامے میں بہتری لانے کے لیے بتدریج سات مرحلوں میں پالیسی ریٹ جون 2024ء سے کم کرنا شروع کیا اور اسے 22 فیصد سے 11 فیصد تک لے آیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری زری پالیسی میں توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ سخت محنت سے قیمتوں میں جو استحکام حاصل ہوا ہے اسے برقرار رکھا جائے جبکہ مہنگائی کو 5 سے 7 فیصد کے اندر رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح وسیع تر اقتصادی اور کاروباری مواقع کو کام میں لانے میں مدد ملے گی۔

گورنر نے بیرونی شعبے میں بہتری کا ذکر کیا اور بتایا کہ پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر تقریباً تین گنا ہو چکے ہیں، جو مالی سال 23ء کے آخر میں صرف 4.4 ارب ڈالر تھے اور مالی سال 25ء کے آخر میں بڑھ کر 14.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ 2.1 ارب ڈالر کے کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس نے- جو 14 سال میں پہلی بار ہوا ہے- اور بیرونِ ملک پاکستانیوں کی جانب سے ریکارڈ 38.3 ارب ڈالر ترسیلات نے اس بہتری میں نمایاں کردار ادا کیا۔ گورنر جمیل احمد نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک نے زرمبادلہ ذخائر بڑھانے کی کوشش کی ہے تاکہ بیرونی دھچکوں کی مزاحمت کے لیے اقتصادی لچک بڑھائی جاسکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ذخائر میں یہ اضافہ غیر ملکی قرض میں کسی اضافے کے بغیر حاصل کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں نے بھی حالیہ اقدامات کے اعتراف میں پاکستان کی درجہ بندی بہتر کی ہے جس سے غیر ملکی سرمایہ کاری کے مواقع بڑھیں گے۔

مالی شمولیت میں ٹیکنالوجی کی جدت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے گورنر نے اسٹیٹ بینک کے ڈجیٹل شعبے میں اقدامات کا ذکر کیا، جن میں پاکستان کے فوری ادائیگی کے نظام 'راست' کو ایک الگ ذیلی ادارہ بنانا بھی شامل ہے تاکہ ڈجیٹل ادائیگیوں کے طریقے اپنانے کے لیے خدمات کا دائرہ بڑھایا جاسکے۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک نے ادائیگی کے ڈھانچے کو جدید بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں تاکہ عوام ان سہولیات کے ذریعے رقوم ارسال اور وصول کر سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک نے اکاؤنٹ کھولنے کے بہتر نظام کا حال ہی میں آغاز کیا ہے جس کے ذریعے بینک کی برانچ میں جائے بغیر اکاؤنٹ کھولا جاسکے گا۔ اس کا عوام کو خصوصاً خواتین کو فائدہ ہوگا۔

یومِ آزادی کی تقریب 'زندگی ٹرسٹ اسکول' کے طلبا کی طرف سے قومی نغمے پیش کیے جانے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ گورنر نے آئیڈاریو اسکول کے سماعت اور بصارت سے محروم بچوں کی جانب سے منفرد فن پاروں کے مجموعے کی نمائش کا آرٹ گیلری میں افتتاح بھی کیا۔ اس نمائش کا موضوع 'پاکستان کی خوبصورتی' تھا، جو خصوصی ضروریات کے حامل نوجوان فنکاروں کی تخلیقی صلاحیت اور بصیرت کا اظہار ہے اور دوسری طرف اس بات کی بھی عکاسی کرتا ہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے شمولیتی ثقافتی اظہار کی حمایت جاری رکھی ہے۔ یومِ آزادی پر دیگر نمائشوں میں 'Echoes of Freedom through Archival Lens' اور 'پاکستان کے شہپر' شامل تھیں۔

****